دینے کی بجائے ایسے امور کو اپنے واضح عنوان کا اعتقادات، تصوف وتزکیۂ نفس آیات تکوینی وغیرہ کے ذیل میں لانا چاہیئے تھا۔ تاکہ موضوع ومضمون کے انتخاب کی کوئی واضح اور آسان صورت سامنے ہوتی، اس طرح ہو سکتا ہے کہ بعض لوگوں کے ذہن میں مطلوبہ موضوع کا کوئی اور نام ہو اور مصنف نے اسے دوسرا نام دیکر کسی دوسرے باب میں شامل کیا ہو اور تلاش کے باوجود نہ مل سکے گا۔ مثلاً کسی کو ناپ تول کے بارہ میں قرآنی حکم کی تلاش ہو اور اس کے ذہن میں مصنف کا تجویز کردہ عنوان "پورا تولنا" نہ ہو تو اسے حرف "پ" کے تحت کیسے تلاش کرے گا۔ خدا کرے مؤلف انتخاب وتلاش کی کوئی زیادہ واضح اور منقح صورت اختیار کرلیں۔ نیز کتاب کے جلد کے آغاز میں جدید عربی یا انگلش ڈکشنریوں اور فہرستوں کی طرح انتخاب موضوع کی نہایت واضح ہدایات مختصر سے مختصر الفاظ میں دینی چاہئیں۔ اسی طرح ایک اور چیز جو عربی سے معرّیٰ" اردو قرآن اور نماز" کی تحریک کی وجہ سے طبیعت کو بہت کھٹکتی ہے وہ آیات قرآنی کے اردو ترجمہ پر اکتفاء کرنا ہے۔ اس سے قطع نظر دیسے بھی قرآن مجید کے مضامین کا پھیلاؤ مؤلف کی خدمات کا صحیح اندازہ اور اس سے پورا استفادہ تب ہو سکے گا کہ آیات قرآنی نگاہوں کے سامنے ہیں، اس مصروف ترین دور میں آیات وسور کے نمبرات سے یہ کمی پوری نہیں ہو سکتی۔ ضروری کیا بلکہ لازمی ہے کہ اگلی جلدوں میں اسکی تلافی ہو جائے۔ بہر تقدیر مؤلف کی اس خدمت کو دیکھ کر دل قرآن کی عظمتوں میں ڈوب جاتا ہے کہ یہ آسمانی کتاب اس مادیت زدہ دور میں بھی کیسے کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ مؤلف کو خداوند کریم اس کتاب کی تکمیل کی توفیق دے اور اس کے ساتھ اس کتاب کو پیرایۂ طباعت میں دیکھنے کا موقع بھی کہ دنیا میں بھی اس محنت سے انکی آنکھیں ٹھنڈی ہو سکیں، اصل بدلہ اور نتائج تو آخرت کے ہیں، جس کا مؤلف نے انشاءاللہ بڑا سامان کر دیا ہے۔ (س ح)

حیات مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ پر اولین کتاب (زیر طبع)

ارباب فکر اکادمی لاہور عنقریب حضرت الامیر مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ پر ایک مستند اور جامع کتاب شائع کر رہی ہے، جسکو مولانا مرحوم کے دیرینہ خادم جناب عبدالغفار اثر بی۔ اے (آنرز) نے تصنیف وتالیف کیا ہے۔ اکادمی مذکور اس کے بعد حضرت مولانا سید داؤد غزنوی پر بھی ایک عظیم کتاب شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ——— !

ارباب فکر اکادمی۔ لاہور